Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعرات 5- اگست 1999ء - 22 ربیع الثانی 1420 ہجری - 5 ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 175

آسمانی مقبولیت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ چنانچہ جبریل بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر جبریل آسمان میں منادی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو چنانچہ تمام اہل سماء اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کی مقبولیت پھیلا دی جاتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب اذا احب اللہ عبدا)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34 ویں جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب

افتتاحی اجلاس میں آئیوری کوسٹ کے صدر کا پیغام ان کے وزیر مذہبی امور نے پڑھ کر سنایا

ہم جماعت احمدیہ کی ترقی کو سلام کرتے ہیں۔ صدر آئیوری کوسٹ

اسلام آباد- برطانیہ 30- اپریل 1999ء- جماعت احمدیہ برطانیہ کا 34 واں جلسہ سالانہ آج یہاں اسلام آباد (برطانیہ) میں روایتی دینی ماحول میں شروع ہوا۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت لہرا کر جلسہ کا آغاز فرمایا۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ لوائے احمدیت لہرائے جانے کی جگہ کو سرخ کارپٹ بچھا کر اور اس کے دائیں بائیں خوبصورت گلدستے رکھ کر سجایا گیا تھا۔ لوائے احمدیت لہرائے جانے کے بعد حضور مردانہ مارکی میں تشریف لائے جہاں پر افتتاحی اجلاس کی باضابطہ کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ فضل ربی صاحب نے کی اور انہوں نے ہی اس کا ترجمہ بھی سنایا۔ بعد ازاں مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عارفانہ منظوم کلام

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے

ترنم سے پیش کیا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آئیوری کوسٹ کے صدر محترم کا پیغام ان کے وزیر مذہبی امور پیش کریں گے۔ اس کا اردو ترجمہ مکرم عبدالرشید انور صاحب مربی سلسلہ نے سنایا۔

آئیوری کوسٹ کے صدر کا پیغام

آئیوری کوسٹ کے وزیر مذہبی امور نے اپنے ملک کے صدر کا پیغام پڑھ کر سنانے سے پہلے نہایت ادب و احترام کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اور اس کے بعد پیغام سنایا۔

انہوں نے جملہ حاضرین کو السلام علیکم کہا اس کے بعد کہا کہ جماعت احمدیہ کے اس جلسے میں صدر آئیوری کوسٹ کے حکم سے میں اپنے وفد کے تمام ارکان کے ہمراہ شامل ہو کر بے حد خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ صدر صاحب نے اس جلسہ میں شرکت کی محبت بھری دعوت پا کر خاکسار کو تاکید کی کہ بہت ہی قابل احترام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کروں۔ یہ محبت بھری دعوت جماعت احمدیہ کی طرف سے خیر سگالی کے جذبات کی عکاس ہے۔ اور حکومت آئیوری کوسٹ نے اپنے عوام کی اقتصادی تہذیبی اور سماجی ترقی کا جو پروگرام وضع کیا ہے اس میں حصہ لینے کی جماعت احمدیہ کی خواہش کا بھی اظہار ہے۔ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ میں 1963ء میں قائم ہوئی۔ جماعت احمدیہ اپنی دینی خدمت کے کاموں کے علاوہ انسان کو اچھا انسان بنانے میں از حد ممد و معاون ہے۔ صدر مملکت اس بات پر بہت خوشی محسوس کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ اور صدر صاحب موصوف کے خیالات میں ہم آہنگی ہے۔ حکومت آئیوری کوسٹ کے نمائندہ وفد کی اس جلسہ میں شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ نیک تمناؤں کی حامل اس حکومت کو جماعت احمدیہ کی تائید و حمایت حاصل ہے۔ صدر مملکت نے اپنے پیغام میں کہا کہ آپ لوگ شمالاً جنوباً مظالم کی کہانیاں ٹی وی پر سنتے ہیں' فاقہ کشی اور قتل کی داستانیں بھی سنتے ہیں۔ آئیوری کوسٹ ایک پرامن ملک بننے کا خواہاں ہے۔ جہاں امن' برداشت اور مذاہب کی آزادی ہے۔ اس ملک میں اخوت کا لفظ سنہری حروف میں لکھے جانے کے لائق ہے۔ حکومت آئیوری کوسٹ کی شرکت کا مقصد یہ ہے کہ دل کا امن ہو' روح کا امن ہو اور انسانوں کے درمیان امن قائم ہو۔ میں اپنی طرف سے اور صدر مملکت کی طرف سے اپنے عوام کی طرف سے جماعت احمدیہ کی ترقی کو سلام پیش کرتا ہوں۔ جماعت احمدیہ نے اس ملک میں (بیوت الذکر) کی تعمیر کے علاوہ علمی ترقی کے لئے بھی خدمات انجام دی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ صحت کے میدان میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔ اس سلسلے میں صدر مملکت نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جاری شدہ طبی مراکز کے قیام کا اور انکی خدمات کا نہایت اچھے رنگ میں ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہمیں اس قسم کے مزید مراکز کے قیام کے منصوبے کا بھی علم ہے۔

وزیر مذہبی امور نے آخر میں کہا کہ خاکسار اپنے زبردست استقبال کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ باہمی محبت سے ہم ایک ایسا معاشرہ بنا سکتے ہیں جس میں امن ہی امن ہو اور ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ ہم سب پر رحم کرے اور اسکی رحمت ہم سب کے شامل حال رہے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے ولولہ انگیز افتتاحی خطاب فرمایا۔ اس خطاب کی رپورٹ الگ پیش کی جائے گی۔

میں خدا کے حضور دعا مانگنے میں کبھی ناکام نہیں ہوا

اگر آپ بھی دعا کو اپنی عادت بنا لیں تو حیران کن طور پر خدا کی مدد آپ کو ملے گی

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34 ویں جلسہ سالانہ 1999ء کے انتظامات کے معائنہ کے وقت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اسلام آباد- ٹلفورڈ- برطانیہ 30 جولائی 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34 ویں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا جو معائنہ فرمایا اسکی ریکارڈنگ آج جلسہ کے پروگراموں میں دکھائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ معائینے کے لئے تشریف لائے تو امیر صاحب برطانیہ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب اور امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ان کے ہمراہ تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے تمام مقامات کا دورہ فرمایا اور اسلام آباد کے علاقے میں گھوم پھر کر تمام مقامات کا جائزہ لیا۔ اس میں جلسہ کے لئے لگائی گئی کئی مارکیز کے علاوہ جلسہ کے انتظامات کھانا پکانے وغیرہ کا بھی دورہ فرمایا۔ حضور نے بیوت الخلاء بھی ملاحظہ فرمائے۔ ان

باقی صفحہ 2 پر

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار-8-اگست 1999ء

1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) 99-8-7
2-25 a.m.	انٹرنیشنل۔ مجلس سوال و جواب (ر)
4-00 a.m.	تلاوت-درس الحدیث-خبریں۔
5-25 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-20 a.m.	کینیڈین ہورائزن۔
7-20 a.m.	اردو کلاس۔
8-55 a.m.	چلڈرنز کلاس-(نئی)
10-05 a.m.	تلاوت-خبریں۔
11-25 a.m.	انٹرنیشنل مجلس سوال و جواب جلسہ 1999ء
12-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-55 p.m.	اردو کلاس-(نئی) 99-8-6
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-20 p.m.	خطبہ جمعہ 99-8-6
6-20 p.m.	بنگالی سروس۔
7-20 p.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-96-1-14
8-25 p.m.	چلڈرنز کلاس-نئی۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت-سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-25 p.m.	اردو کلاس-99-8-7

سوموار 9-اگست 1999ء

12-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-30 a.m.	درس القرآن سیشن نمبر 21۔
2-55 a.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-35 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-35 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن۔ یو-ایس-اے۔
6-50 a.m.	اردو کلاس-(نئی) 99-8-7
8-10 a.m.	چلڈرنز کلاس-(نئی)
8-40 a.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت-ہفتہ کا جائزہ-نیوز۔
11-20 a.m.	درس القرآن۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں۔
5-25 p.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی
6-10 p.m.	بنگالی سروس
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت-سیرت النبیؐ
10-40 p.m.	اردو کلاس۔
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 10-اگست 1999ء

1-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
3-25 a.m.	ڈاکومنٹری۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب
6-25 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی۔
7-15 a.m.	اردو کلاس۔
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-05 a.m.	پشتو سروس-خطبہ جمعہ۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ-99-8-25
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت-درس الحدیث۔
10-40 p.m.	اردو کلاس۔
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن
خدمت دیں کا تو کھو بیٹھے ہو بغض و کیں سے وقت
اب نہ جائیں ہاتھ سے لوگو! یہ پچھتانے کے دن
(درثمین)

اے ساکنانِ شہرِ وفا دیکھتے رہو
آتا ہے کس طرف سے خدا دیکھتے رہو

رہتی نہیں بہار سدا ذہن میں رہے
رہتی نہیں خزاں بھی سدا دیکھتے رہو

الہام میں کہا گیا آتیک بغتةً
آئے گا بغتةً ہی خدا دیکھتے رہو

میں نے بھی یہ سنی ہے صدا دیکھتا ہوں میں
تم نے بھی یہ سنی ہے صدا دیکھتے رہو

چھوڑا ہے اس نے آج تک اہل وفا کا ہاتھ؟
کیا آج چھوڑ دے گا خدا؟ دیکھتے رہو

فرعون تھا تو خاک بھی اس کی نہ مل سکی
فرعون ہے؟ تو ہوگا! ذرا دیکھتے رہو

ہر حال میں رہے گی ہری شاخ مثمرم
کر لے گی کیا خزاں کی ہوا؟ دیکھتے رہو

تھا کون کون صیدِ ہوس سب عیاں ہوا
ہے کون کون صیدِ ہوا دیکھتے رہو

ڈاکٹر پرویز پروازی

بقیہ صفحہ 1

انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور اس جگہ تشریف لائے جہاں پر تمام شعبوں کے ناظمین ان کے نائبین اور معاونین ترتیب سے قطاریں بنائے کھڑے تھے۔ ہر قطار کے سامنے اس کے شعبے کا نام درج تھا۔ حضور نے تمام ناظمین کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔ اور تلاوت قرآن سے تقریب کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں حضور نے انگریزی میں مختصر سا خطاب فرمایا جس میں فرمایا جہاں تک ٹریننگ کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ سب نے بہت اچھی طرح ٹریننگ حاصل کی ہے۔ یہ بات میں نے دیکھ لی ہے۔ حضور نے فرمایا آپ لوگ اعزازی ورکرز ہیں آپ آرمی کے ڈسپلن کو نہیں پہنچ سکتے۔ آج کی جدید آرمی کی ٹریننگ اور ڈسپلن کی سطح کو کوئی بھی غیر فوجی ادارہ یا تنظیم نہیں پہنچ سکتی۔ آرمی کے لوگ حیران کن طور پر ٹرینڈ ہوتے ہیں۔ وہ لوگ ڈسپلن کی مثال ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے تو آپ لوگ ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے لیکن ایک میدان ایسا ہے جس میں آپ ان سے آگے نکل سکتے ہیں۔ یہ وہ کام ہے جو آرمی والے نہیں کر سکتے۔ آرمی والوں کو کوئی بھی مشکل پیدا ہو جائے تو اپنی ٹریننگ کے بل پر اس کا مقابلہ کرتے ہیں جبکہ آپ کو یہ چاہئے کہ جب بھی کوئی مشکل درپیش ہو تو آپ خدا کے حضور دعا میں لگ جائیں۔ اگر آپ دعا کرنے کو اپنی عادت بنالیں تو ہر مشکل کے وقت آپ کو حیران کن طور پر خدا کی مدد ملے گی۔ اور یہ وہ بات ہے جو میری ساری عمر کا تجربہ ہے۔ اب جبکہ میں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گیا ہوں تو میں یہ بتاتا ہوں کہ جب بھی ضرورت پڑی اور میں نے خدا کے حضور دعا کی تو میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔ ہمیشہ اللہ نے میری دعا قبول کی۔ یہ بات آپ سب کے لئے بھی سبق ہے اور راہ نما ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمتوں سے نوازے۔ آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی جس کے بعد یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ دعا کے بعد ناظمین اور کارکنان کے لئے ریفرشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود احمد اشرف صاحب

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد

خاندان اور ابتدائی حالات زندگی

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب 19 جون 1894ء کو لدھیانہ ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب حضرت مسیح موعود کے ان نہایت مخلص عشاق میں سے تھے جنہیں 313 رفقائے کبار میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب جنہیں اپنے اخلاص و فدائیت اور سرخ چھینٹوں کے آسمانی نشان کے عینی شاہد کی حیثیت سے ایک خاص مقام حاصل ہے آپ کے پھوپھا تھے۔ حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کے والد حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب مشن سکول لدھیانہ میں ملازم تھے۔ 1891ء میں حضرت مسیح موعود کا لدھیانہ میں مولوی محمد حسین سے جو مباحثہ ہوا تھا اس میں ماسٹر قادر بخش صاحب بھی موجود تھے چنانچہ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں ذکر فرمایا ہے کہ اس وقت فلاں فلاں لوگ حاضر تھے۔ ان میں آپ کا نام بھی ہے۔ تاہم اس وقت تک آپ نے بیعت نہیں کی تھی۔ جب حضور 1892ء میں دوبارہ لدھیانہ تشریف لائے تو ماسٹر قادر بخش صاحب نے حضور کے دست مبارک پر بیعت کی اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ اس پر آپ کے والد نے آپ کو سخت تکالیف دینا شروع کر دیں۔ وہ حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہتے اور ماسٹر قادر بخش صاحب کو اتنا مارتے کہ بعض دفعہ آپ بے ہوش ہو جاتے۔ لیکن آپ نے کبھی اُف تک نہ کی اور نہایت سعادت مندی سے اپنے باپ کی خدمت میں مصروف رہے۔ ہر روز وہ گالیاں کھاتے مگر انہیں پیغام حق سنانے سے باز نہ آتے۔ بعد میں حضرت مسیح موعود کی دعا کی برکت سے ان کی طبیعت میں نرمی پیدا ہو گئی اور مخالفت ترک کر دی۔ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کی شادی حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب کی ہمشیرہ سے ہوئی۔ یہ رشتہ خود حضرت مسیح موعود کی کوشش سے ہی ہوا تھا۔

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب اپنے والد کے تین بیٹوں اور دو بیٹیوں میں سے سب سے بڑے تھے۔ پیدائش کے وقت آپ کا نام رحیم بخش رکھا گیا۔ بعد میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے آپ کا نام تبدیل کر کے عبدالرحیم رکھا اور درد تخلص عطا کیا۔ آپ کی پیدائش سے دو سال قبل 1892ء میں آپ کے والد نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔

تعلیم اور شادی

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب نے ابتدائی تعلیم لدھیانہ میں حاصل کی۔ آپ ایک ذہین طالب علم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے کھلاڑی بھی تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم الشان ذہن عطا فرمایا تھا۔ آپ کی یادداشت نہایت اعلیٰ تھی۔ آپ پہلی مرتبہ جب اپنے والد کے ہمراہ قادیان تشریف لائے۔ تو آپ کی عمر ساڑھے چار سال تھی اس کے باوجود اس سفر کی باتیں آپ کو واضح طور پر یاد تھیں جن کا ذکر آپ نے اپنی کتاب "والد صاحب" میں کیا ہے۔ بچپن میں آپ کی صحت کمزور تھی مگر حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی برکت سے آپ تندرست ہو گئے۔ آپ کے والد حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب فرمایا کرتے تھے۔

"اس کی (رحیم بخش) کی طرف سے مجھے بہت اطمینان ہے کیونکہ میں نے اس کے لئے حضرت مسیح موعود سے بڑی بڑی دعائیں کروائی ہیں۔"

(والد صاحب از حضرت مولانا عبدالرحیم درد)

تربیت

1914ء میں آپ نے لاہور سے بی اے کا امتحان دیا اور 1919ء میں مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ آپ کو لاہور میں احمدیہ ہوسٹل میں بھی رہنے کا موقعہ ملا۔ احمدیہ ہوسٹل لاہور ایک عرصہ تک احمدی نوجوانوں کے لئے دینی اور علمی مرکز تھا۔ یہ وہ مرکز تھا جہاں سے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب' حضرت ملک غلام فرید صاحب' حضرت ملک عبدالرحمان خادم صاحب' حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب' حضرت شیخ بشیر احمد صاحب' حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب جیسے وجود پیدا ہوئے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود جب کبھی لاہور تشریف لے جاتے تو احمدیہ ہوسٹل میں ہی قیام فرماتے تاکہ طلباء کی دینی تربیت ہو سکے۔ اسی طرح حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب وہاں درس و تدریس کا فریضہ سرانجام دیا کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 5)

مولانا عبدالرحیم درد صاحب بی اے کرنے کے بعد مشن سکول ہوشیارپور میں ملازم ہوئے۔ آپ کی پہلی شادی سارہ بیگم صاحبہ بنت میاں محمد اسماعیل صاحب مالیرکوٹلوی سے ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دسمبر 1915ء میں قادیان میں آپ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ آپ کا دوسرا نکاح مریم بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب سے ہوا۔ یہ نکاح بھی حضرت مصلح موعود نے ہی قادیان میں 1917ء میں پڑھا۔

وقف زندگی اور قادیان میں مستقل قیام اور ابتدائی خدمات

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب 1919ء میں زندگی وقف کر کے مستقل طور پر قادیان میں رہائش پذیر ہو گئے۔ قادیان آتے ہی حضرت مصلح موعود نے آپ کو اس کمیٹی کا رکن مقرر فرمایا جو آپ نے جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے لئے مدرسہ احمدیہ کو ترقی دے کر اسے ایک عربی کالج تک پہنچانے کے لئے تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی نے مختلف پہلوؤں پر غور کر کے ایک سکیم تیار کی جو آج تک جامعہ احمدیہ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 24)

1920ء میں حضرت درد صاحب کو افسر ڈاک مقرر کر دیا گیا بعد ازاں اسی محکمہ کو درد صاحب کے زمانہ میں ہی پرائیویٹ سیکرٹری کا نام دے دیا گیا۔ آپ 1924ء تک اسی عہدہ پر فائز رہے۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 5 ص 148)

حضرت مصلح موعود کی معیت میں سفر انگلستان

1924ء میں انگلستان میں وہاں کے بعض معززین کی تجویز پر مذاہب کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جو ویمبلے کانفرنس کہلاتی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس کانفرنس میں پڑھے جانے کے لئے فوری طور پر ایک مضمون تحریر فرمانا شروع کیا نیز آپ نے یہ مشورہ طلب فرمایا کہ اس موقع پر جماعت کی نمائندگی میں کون شخص لندن جائے۔ چنانچہ جن احباب کو اس سفر میں حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا ان میں حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب بھی شامل تھے۔ 2۔ اگست 1924ء کو اس مقدس قافلہ نے انگلستان کی سرزمین پر قدم رکھا۔ درد صاحب کے سپرد کانفرنس میں پڑھے جانے والے مضمون کے انگریزی مسودہ کو ٹائپ کروانے اور اصل متن سے مقابلے کی ذمہ داری تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 5 ص 392' 395)

اس سفر کے دوران 19۔ اکتوبر 1924ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد حضور مع اپنے رفقا کے نومبر میں واپس تشریف لے گئے اور حضور نے حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کی جگہ مولانا عبدالرحیم درد صاحب کو لندن مشن کا انچارج مقرر فرمایا۔

اسی طرح حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی ادارت میں لندن سے ایک ہفت روزہ اخبار مسلم ٹائمز بھی شائع ہوتا رہا۔

(الفضل 28 دسمبر 1939ء)

آپ کے قیام کے دوران ہی بیت الفضل لندن کی تعمیر مکمل ہوئی اور اس کا افتتاح سر عبدالقادر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد بیت الفضل لندن کے پہلے امام مقرر ہوئے۔ قیام لندن کے دوران ہی آپ یورپ کے بعض اور ملکوں میں بھی دورہ پر تشریف لے گئے۔ ان ممالک میں جرمنی اور البانیہ وغیرہ شامل ہیں۔ 22۔ اکتوبر 1928ء کو آپ انگلستان میں چار سال تک خدمات سرانجام دینے کے بعد واپس تشریف لائے۔ واپسی پر آپ نے ترکی' شام اور عراق میں بھی مختصر قیام کیا اور پیغام حق پہنچایا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود 'حضرت درد صاحب کے استقبال کے لئے دوسرے احباب کے ہمراہ قادیان سے قریباً تین میل باہر بٹالہ کی سڑک پر تشریف لے گئے اور معانقہ فرمایا۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور حضرت درد صاحب کی خدمات

وادی کشمیر کے مسلمان 1930ء کی دہائی میں ڈوگرہ راج کے شدید مظالم کا شکار تھے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کشمیری مسلمانوں کی حالت سے خوب باخبر تھے اور آپ کا دل ان مظلوموں کے لئے بہت درد محسوس کرتا تھا۔ چنانچہ آپ نے ان کے حقوق کی خاطر جدوجہد شروع کی۔ 3۔ جولائی 1931ء کو جب سری نگر میں مظلوم مسلمانوں پر گولی چلائی گئی تو حضور نے وائسرائے ہند کو ریاست کشمیر کی حکومت کے طرز عمل کے خلاف ایک احتجاجی تار بھجوایا۔ نیز ہندوستان کے بعض مسلمان رہنماؤں کو بذریعہ تار دعوت دی کہ وہ 25 جولائی 1931ء کو شملہ میں جمع ہو کر کشمیر کے معاملہ پر غور کریں۔ چنانچہ شملہ میں یہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں حضرت مصلح موعود آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ آپ نے یہ عہدہ ڈاکٹر سر محمد اقبال' خواجہ حسن نظامی اور دیگر اکابرین کے اصرار پر قبول کیا۔ نیز سب حاضرین کی رضامندی سے مولانا عبدالرحیم درد صاحب کو اس کمیٹی کا سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ حضرت مولانا درد صاحب نے سیکرٹری کمیٹی کی حیثیت سے مسلمانان کشمیر کی گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔

انگلستان میں دوسری مرتبہ تقرر

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب مورخہ 2 فروری 1933ء کو قادیان سے انگلستان روانہ ہوئے۔ آپ کے ہمراہ حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب بھی تھے۔

حضرت مصلح موعود کی تحریک پر قائداعظم محمد علی جناح کو ہندوستان واپسی پر آمادہ کرنا

1933ء کا یہ وہ زمانہ ہے جب قائداعظم محمد علی جناح بھی لندن میں قیام پذیر تھے۔ آپ

ہندوستان کی سیاست سے مایوس ہو کر لندن مستقل قیام کا ارادہ کرچکے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر مولانا درد صاحب نے قائد اعظم سے لندن میں ملاقاتیں کیں اور انہیں واپس ہندوستان جاکر مسلمانوں کی قیادت پھر سے سنبھالنے پر آمادہ کیا۔ اس بارہ میں مولانا درد صاحب خود تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ بھی حضور کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ قائد اعظم نے انگلستان سے واپس ہندوستان آکر مسلمانوں کی سیاسی قیادت سنبھال لی۔ جس سے 1947ء میں پاکستان وجود میں آیا۔ جب میں 1933ء میں امام بیت لندن کے طور پر انگلستان پہنچا تو اس وقت قائد اعظم لندن میں تھے۔ میں نے ان سے تفصیلی ملاقات کی اور انہیں ہندوستان واپس آکر سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے پر آمادہ کیا۔ میں نے انہیں آمادہ کیا کہ اگر اس آڑے وقت میں جبکہ مسلمانوں کی رہنمائی کرنے والا اور کوئی نہیں ہے انہوں نے ان کی پھنسی ہوئی کشتی کو پار لگانے کی کوشش نہ کی تو اس قسم کی علیحدگی قوم کے ساتھ بے وفائی سے مترادف ہوگی۔ اس کے بعد انہوں نے لندن میں ہندوستان کے مستقبل پر تقریر کی اور پھر اس کے بعد وہ لندن کو خیرباد کہہ کر ہندوستان واپس آئے اور مسلم لیگ کو منظم کیا۔"

قائد اعظم 16-اپریل 1933ء کو عیدالاضحیہ کے موقع پر بیت الفضل لندن میں تشریف لائے اور ہندوستان کے مستقبل بارے میں ایک لیکچر دیا۔ اس میں قائد اعظم نے فرمایا۔

"The eloquent persuation of the Imam has left me no escape

کہ امام بیت فضل لندن کی فصیح و بلیغ ترغیب نے میرے لئے کوئی راہ بچنے کی نہیں چھوڑی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر7)

قائد اعظم کی بیت الفضل لندن میں آمد کی خبر سنڈے ٹائمز لندن کے 9۔اپریل 1993ء کے شمارے میں شائع ہوئی۔

خدمات سلسلہ

9 نومبر 1938ء کو آپ انگلستان سے واپس تشریف لائے۔ ولایت سے واپسی کے بعد حضرت مولانا درد صاحب کو حضرت مصلح موعود کے قرب میں گراں قدر خدمات کا موقعہ ملتا رہا۔ آپ کے سپرد نظارت تعلیم و تربیت اور نظارت دعوت .... رہیں۔ جلسہ خلافت جوبلی کے انعقاد کے لئے جو کمیٹی تشکیل دی گئی حضرت مولانا درد صاحب اس کے سیکرٹری تھے۔ ہوشیار پور میں جوبلی جلسہ منعقد ہوا تو آپ نے مصلح موعود والی پیشگوئی حاضرین کو سنائی۔ اس موقعہ پر درد صاحب کو اس لئے چنا گیا تھا کہ ان کے پھوپھا یعنی حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری سفر ہوشیار پور میں حضرت مسیح موعود کے ہمراہ تھے جس کے دوران حضور نے چلہ کشی کی اور انہی ایام میں مصلح موعود کی بشارات آپ کو ملیں۔ 1947ء کے پر آشوب دور میں قادیان سے آبادی کے بحفاظت انخلا میں بھی درد صاحب نے انڈیا اور پاکستان کے حکام کے ساتھ روابط رکھنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ ناظر امور عامہ وخارجہ اور ناظر تعلیم و تربیت مقرر ہوئے۔ بیک وقت ان تمام نظارتوں کا کام آپ کے سپرد ہونا اس امر کا غماض ہے کہ حضرت مصلح موعود کی نظر میں آپ اپنے اخلاص اور قابلیت میں ایک اعلیٰ درجہ پر فائز تھے۔

وفات

احمدیت کی انتھک خدمات بجالانے والا یہ وجود 7 دسمبر 1955ء کو اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔ حسب معمول دفتر میں تشریف لائے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی میز کے ہی ایک طرف بیٹھ کر کام کرتے رہے۔ سوا بارہ بجے دوپہر ضعف کا شدید دورہ ہوا۔ آپ کو گھر پہنچایا گیا وہاں سوا دو بجے کے قریب آپ عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔ حضرت مصلح موعود نے احاطہ بہشتی مقبرہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین عمل میں آئی۔

اعلیٰ اوصاف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی وفات کے بعد خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔

"درد صاحب جب سلسلہ کی خدمت کے لئے آئے تو ان کی عمر زیادہ نہ تھی لیکن اس عمر میں بھی ان کے وقار کا یہ حال تھا کہ ہم انہیں بڑے سے بڑے افسر سے بھی ملنے کے لئے بھیج دیتے تو وہ نہایت کامیابی کے ساتھ جماعت کی نمائندگی کر کے آجاتے تھے...ان کے دل میں کبھی بھی یہ خیال پیدا نہیں ہوا تھا کہ وہ لوگ بڑے درجہ کے ہیں اور میں کمزور انسان ہوں۔ اس وقت میں کالج کے پروفیسروں کے متعلق بھی یہ خیال نہیں کرتا کہ باوجودیکہ اس وقت ملک کی حکومت اپنی ہے انہیں اگر گورنر کے پاس بھی بھیجا جائے تو وہ کامیابی کے ساتھ کوئی کام کرسکیں۔ لیکن درد صاحب کے اندر یہ یقین پایا جاتا تھا کہ گو میں کمزور انسان ہوں لیکن یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے پھر میں اسے کیوں نہیں کرسکتا۔"

(الفضل 18۔دسمبر 1955ء)

حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے جس قربانی اور وفا اور نامساعد حالات میں ثابت قدمی کی توفیق ملی [illegible] کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"مجھے یاد ہے جب ہم نے درد صاحب کو ولایت بھیجا تب ان کی تنخواہ سو روپے ماہوار تھی۔ چندہ اور دوسری کٹوتیوں کے بعد انہیں 60 روپے ماہوار ملتے تھے جس میں سے بڑا حصہ وہ اپنی والدہ کو بھیج دیتے تھے۔ ان کی دو بیویاں تھیں اور ان میں سے ہر ایک کے چار چار پانچ پانچ بچے تھے۔ وہ ہمارے مکان کے ہی ایک حصہ میں جو کچا تھا اور جس میں رہنا آجکل کے کلرک بھی پسند نہیں کرتے رہتی تھیں......اب دیکھو ایک شخص ایم اے ہے اور سب ججی کے لئے اسے آفر آچکی ہے وہ (دعوت الی اللہ) کے لئے ملک سے باہر چلا جاتا ہے۔ سلسلہ کو اتنی توفیق نہیں ہوتی کہ وہ اس کے بیوی بچوں کو مناسب گزارہ دے سکے.... لیکن پھر بھی اس نے نہایت ثابت قدمی سے سلسلہ کی خدمت میں 40 سال کا عرصہ گزار دیا۔"

(الفضل 18 دسمبر 1955ء)

آپ کی وفات پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ایک مضمون میں تحریر فرمایا۔

"درد صاحب ایک ایسے مبارک خاندان سے تعلق رکھتے تھے جو احمدیت کی تاریخ میں ایک خاص شان رکھتا ہے۔ درد صاحب خود بھی رفیق تھے اور ان کو حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی بعض باتیں یاد تھیں جن میں سے بعض کا ذکر "سیرت المہدی" میں آچکا ہے مگر درد صاحب کی ذاتی خدمات کا سلسلہ خلافت ثانیہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ درد صاحب اور میں نے ایم اے کا امتحان اکٹھا پاس کیا تھا..... مجھے یاد ہے کہ جب ہم شروع میں خدا کے ساتھ عہد باندھ کر سلسلہ کی خدمت میں آئے تو میری ہی تجویز پر ہم دونوں نے یہ عہد کیا تھا کہ خدا کی توفیق سے ہم ہمیشہ سلسلہ کی خدمت میں زندگی گزاریں گے اور کبھی کسی معاوضہ یا ترقی یا حق کا مطالبہ نہیں کریں گے اور میرے لئے انتہائی خوشی اور درد صاحب کے خاندان کے لئے انتہائی فخر کا مقام ہے کہ درد صاحب نے اس کو کامل وفاداری کے ساتھ نبھایا۔"

(الفضل 10 دسمبر 1955ء)

حضرت درد صاحب کی سیرت کے ایک اور پہلو کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"درد صاحب کا خاص وصف یہ تھا جس میں مجھے بھی اکثر اوقات ان پر رشک آتا تھا کہ اگر کبھی حضرت صاحب کی طرف سے یا انجمن وغیرہ کی طرف سے ان کی کسی بات پر گرفت ہوتی تھی (اور گرفت سے کون انسان بالا ہے) تو وہ اسے انتہائی صبر اور ضبط کے ساتھ برداشت کرتے تھے۔ اور اپنی بریت کا معاملہ بھی صرف خدا پر چھوڑتے تھے۔"

(الفضل 10 دسمبر 1955ء)

حضرت صاحبزادہ صاحب مزید تحریر فرماتے ہیں۔

"درد صاحب نے ولایت سے واپس آکر اکثر زمانہ نظارت تعلیم و تربیت اور نظارت دعوت.... میں گزارا مگر ان کا خاص کام نظارت امور خارجہ سے تعلق رکھتا تھا۔ جہاں وہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہے۔ درد صاحب کو حکومت کے افسروں اور غیر از جماعت احباب کے ساتھ ملنے کا خاص ڈھنگ آتا تھا اور وہ ان ملاقاتوں میں غیر معمولی طور پر کامیاب رہتے تھے مزاج کی سادگی اور کچھ مالی تنگی کی وجہ سے ان کا لباس بہت ہی سادہ بلکہ بعض اوقات درویشانہ رنگ کا ہوتا تھا۔ مگر لوگوں سے اس قابلیت اور وقار کے ساتھ ملتے تھے کہ وہ بہت جلد ان کے زیر اثر آجاتے تھے۔ اور درد صاحب اکثر اپنی بات منوا کر ہی اٹھتے تھے۔"

(الفضل 10۔دسمبر 1955ء)

علمی خدمات

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تحقیق کا ایک خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ چنانچہ دیگر (دینی) اور انتظامی خدمات کے ساتھ ساتھ تحقیق اور تصنیف کا سلسلہ آخر دم تک جاری رہا۔ اور آپ نے متعدد کتب انگریزی اور اردو زبان میں تصنیف فرمائیں۔ ان میں لائف آف احمد' اسلامی خلافت ۔مسلمان عورت کی بلند شان' بانی سلسلہ احمدیہ اور انگریز خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ لائف آف احمد جو حضرت مسیح موعود کی سوانح حیات پر مشتمل ہے ایک ضخیم کتاب ہے اور سلسلہ کی تاریخ کے اعتبار سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ آپ اس کی دو مزید جلدیں تیار کرنے اور ان میں حضرت مسیح موعود کی سیرت کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے تھے مگر مشیئت ایزدی نے مہلت نہ دی اور آپ کی عمر نے وفا نہ کی۔

پھر کبھی کچھ نہ لیا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مالی امداد کے لئے سوال کیا۔ آپ نے مجھے مال عطا کیا۔ میں نے پھر سوال کیا آپ نے پھر مجھے عطا کیا۔ میں نے پھر سوال کیا۔ آپ نے پھر مجھے عطا کیا۔ پھر آپ نے فرمایا۔

"اے حکیم۔ یہ مال تو بڑا سرسبز نظر آنے والا ہے۔ اور بہت میٹھا لگنے والا ہے۔ مگر یاد رکھو جو بھی اسے نفس کی سخاوت کے ساتھ یعنی بغیر کسی حرص اور لالچ کے حاصل کرے گا تو اس کے لئے اس مال میں برکت رکھ دی جائے گی۔ اور جو بھی نفس کی حرص اور لالچ سے اسے حاصل کرے گا اس کے لئے ہرگز اس میں برکت نہیں ہوگی۔ اور اس کا حال اس شخص جیسا ہوگا جو کھاتا تو ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔ پھر فرمایا۔

الید العلیا خیر من الید السفلی

اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے والے ہاتھ (یعنی لینے والے) سے بہتر ہے۔ اس پر حضرت حکیم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج کے بعد کسی سے کچھ نہ لوں گا۔ یہاں تک کہ دنیا سے چلا جاؤں۔

اس کے بعد کبھی بھی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے کسی سے کچھ نہ لیا۔ اور اس شان سے حضور کی نصیحت کی پیروی کی کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ انہیں بلاتے تاکہ مال فَے وغیرہ سے ان کو انکا حصہ دیں تو وہ اسے لینے سے انکار کردیتے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور میں انہیں بلاتے کہ کچھ مال انہیں عطا کریں تو وہ اسے لینے سے انکار کردیتے۔ اس پر حضرت عمرؓ فرماتے۔

"اے مسلمانوں کی جماعت میں تمہیں حکیم کے معاملے میں گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں اسے مال فَے سے اسکا حصہ دیتا ہوں مگر وہ لینے سے انکار کر دیتے ہیں"۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الاستعفاف عن المسئلۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایم اے خورشید مربی سلسلہ

ایک مخلص داعی الی اللہ عبد القادر بھٹی صاحب

جماعت کے مؤقر جریدہ الفضل کے ذریعہ سے یہ افسوسناک خبر نظر سے گزری کہ مکرم عبدالقادر صاحب بھٹی سابق ٹیچر ناصر احمدیہ ہائی سکول گیمبیا قضاء الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں۔

موت ایک یقینی امر اور اٹل حقیقت ہے جس سے کسی ذی روح کو مفر نہیں ہے۔ مگر بعض پیاروں کے بے وقت اس دنیا سے رخصت ہو جانے پر بہت سے دل غمزدہ ہو جاتے ہیں۔ مکرم بھٹی صاحب کا بھی اس عالم شباب میں یوں چلے جانا بہت سے دوستوں اور پیار کرنے والوں کو حزیں کر گیا ہے۔ مگر۔

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

مکرم بھٹی صاحب سے پہلی بار تعارف

دسمبر 1989ء کے آخری ایام کی بات ہے۔ ان دنوں خاکسار کی رہائش گیمبیا کے ایک سرحدی قصبہ فرافینی میں تھی۔ مگر زیادہ تر کام سینیگال میں ہوتا تھا۔ ایک روز حسب پروگرام میں نے سینیگال دورہ پر جانا تھا۔ ابھی تیاری کر رہا تھا کہ تین نوجوان میرے ہاں تشریف لائے۔ ان میں سے ایک نوجوان ناصر احمد صاحب سے تو تعارف تھا۔ مگر دیگر دونوں نوجوان چہرے بالکل نئے تھے۔ تعارف ہونے پر معلوم ہوا کہ ایک تو مکرم رانا ندیم خالد صاحب ہیں اور دوسرے مکرم عبدالقادر صاحب بھٹی اور یہ دونوں نوجوان بطور اساتذہ تشریف لائے تھے۔

ان کی اس طرح اچانک آمد پر قدرے پریشانی ہوئی۔ کیونکہ یہ دوست اتنی دور سے مجھے ملنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اور ادھر میں سینیگال جانے والا تھا۔ بہرحال میں نے ان کو اپنے پروگرام کے بارے میں بتایا اس پر وہ سب بہت خوش ہوئے۔ اور پوچھنے لگے کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ہم لوگوں کو بھی ساتھ سینیگال لے جائیں۔ میں نے ان کو بتایا کہ سینیگال کے جس علاقہ میں میں جا رہا ہوں اس علاقہ میں سفر کافی مشکل ہے۔ کیونکہ راستہ میں نہ تو مناسب خوراک کا انتظام ہے اور نہ ہی رہائش کا۔ اس لئے آپ دوستوں کو پریشانی ہوگی۔ بھٹی صاحب کہنے لگے آپ ہماری طرف سے بے فکر رہیں آپ کو اس سلسلہ میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ اور نہ ہی ہم کسی قسم کی شکایت کریں گے۔

اس سفر میں ہم لوگوں نے دور دراز علاقوں میں 15 سے زائد مقامات کا دورہ کیا۔ ہر مقام پہ چھوٹے چھوٹے جلسے کئے۔ جس میں ان معزز مہمانوں نے تقاریر کیں۔ اس طرح اس دورہ سے دو طرفہ فائدہ ہوا۔ سینیگال کے احمدی بھائی اپنے معزز مہمان بھائیوں سے مل کر خوش ہو رہے تھے۔ جبکہ مکرم بھٹی صاحب اور رانا صاحب اس لئے خوش تھے کہ انہیں بھی سینیگال کے اس دور دراز علاقہ میں پیغام حق کی سعادت نصیب ہو رہی ہے اس 4/5 دن کے دورہ میں ستر سے زائد بیعتیں بھی حاصل ہوئیں۔

اس سفر کے دوران مکرم بھٹی صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ اور ان کے بہت سے اوصاف حمیدہ کا علم ہوا۔ آپ کو اس سفر میں جوان کا اس علاقہ میں اس سخت نوعیت کا پہلا سفر تھا۔ نہایت صابر' ہر مشکل کا خندہ پیشانی سے سامنا کرنے والا' ہر قسم کی خدمت کو بخوشی قبول کرنے اور ہر امر میں اطاعت کرنے والا پایا۔

دعوت الی اللہ

مکرم بھٹی صاحب کو دعوت الی اللہ کا بہت زیادہ شوق تھا۔ اس سلسلہ میں بے شمار واقعات لکھے جا سکتے ہیں۔ مگر صرف ایک پہ ہی اکتفا کرتا ہوں۔ یہ واقعہ ان کے دعوت الی اللہ کے جذبہ وشوق اور اطاعت خلافت کی ایک درخشاں مثال ہے۔ 1992ء میں حضور انور نے الٰہی منشاء کے تحت عالمی بیعت کا اعلان فرمایا۔ اور جملہ جماعتوں کو اس سلسلہ میں دعوت الی اللہ کی پرزور اور پرشوکت الفاظ میں تحریک فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں ہر کس و ناکس حسب توفیق واستطاعت (دعوت الی اللہ) کے میدان میں ایک نئے جذبہ شوق اور ولولہ سے کود پڑا۔

مکرم بھٹی صاحب ان دنوں بسے نامی شہر میں جماعت کے ایک ہائی سکول میں بطور مدرس فریضہ خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ گیمبیا میں خاصی گرمی پڑتی ہے۔ مگر یہ علاقہ گیمبیا بھر میں گرمی کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔ گرمی کے سخت ایام میں جبکہ آپ کے پاس کسی قسم کی ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی نہ تھی۔ آپ نے دریا کے پار' ایک دور افتادہ علاقے کا' جہاں پہ کسی قسم کی سواری کی سہولت بھی میسر نہ تھی' کا انتخاب کیا مزید براں آپ کو ہر بار بذریعہ کشتی یا فیری دریا عبور کرنا پڑتا رہا۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس علاقہ میں گرمی کے سخت ایام میں پیدل ہی دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا۔ اور کئی کئی کلو میٹر پیدل سفر کر کے ان دور دراز دیہات میں پہنچے اور آپ کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں 'کئی سعید روحوں کو حضرت مسیح موعود کے روحانی چشمہ سے سیراب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مکرم بھٹی صاحب کی نیک مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اجر عظیم سے نوازے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعا ہے کہ اے مولیٰ کریم اپنے خاص فضل و کرم سے مرحوم کو غریق رحمت فرما۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں ان کو جگہ دے۔ عزیز مرحوم کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما۔ خصوصاً ان کی اہلیہ محترمہ اور دونوں معصوم بچیوں کا حامی و ناصر ہو اور ہر مشکل میں ان کی پناہ ہو جا۔

طب و صحت

ہومیو ڈاکٹر سید علی اطہر صاحب

یرقان۔ اسباب اور احتیاط

یرقان۔ بذات خود ایک مرض نہیں بلکہ جگر کے امراض اور بعض دیگر امراض کی ایک نشانی ہے۔ یہ ایک ایسی صورت حال ہے جس میں پہلی علامت کے طور پر جسم کے مختلف حصوں کا رنگ زردی مائل ہونے لگتا ہے۔ سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ اس کے بعد ناخن چہرہ اور گردن متاثر ہوتے ہیں آخر میں سارا مریض ہی زردی مائل رنگ اختیار کر لیتا ہے۔

عام طور پر ہونے والا یرقان جگر کے خلیوں پر وائرس کے حملہ آور ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے علاوہ بعض ادویات مثلاً کونین وغیرہ کا بہت زیادہ استعمال بھی اس مرض کا سبب بن سکتا ہے۔ تمام ظاہری علامات یعنی تمام جسم کے حصوں کے زردی مائل ہونے کے علاوہ کئی اندرونی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں جن میں بخار۔ تھکاوٹ۔ سردرد وغیرہ شامل ہیں مریض کو بھوک لگنا بند ہو جاتی ہے اور متلی کی شکایت رہتی ہے۔ اور بعض صورتوں میں قے اور دستوں کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ کے اوپر والے حصے میں درد محسوس ہوتا ہے اور اس جگہ کو دبانے سے درد کی شدید لہر اٹھتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔

یرقان کا سب سے خطرناک اور قابل افسوس پہلو یہ ہے کہ اکثر لوگ اس کے علاج کے سلسلے میں لاپرواہی برتتے ہیں اور اس کو عام قسم کی جسمانی گرمی خیال کرتے ہیں اور اس کا علاج خود ہی کرنا شروع کر دیتے ہیں جس کا نتیجہ نہایت ہی خطرناک برآمد ہوتا ہے اور اس لاپرواہی کا خمیازہ مریض کو مہینوں بھگتنا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مندرجہ بالا علامات میں سے اہم علامات جو کہ سب سے پہلے ظاہری طور پر نمودار ہوتی ہیں یعنی آنکھوں کے پیلے ہونے سے لیکر تمام جسم کا پیلاہٹ اختیار کر لینا وغیرہ اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ فوراً کسی ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے اگر یرقان کا علاج درست وقت پر شروع کر دیا جائے تو کسی پیچیدگی کے پیدا ہوئے بغیر مریض بہت جلد شفاء یاب ہو سکتا ہے۔

ہومیو پیتھی میں یرقان کا نہایت کامیابی سے علاج کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ علاج نہایت سستا ہونے کے علاوہ بالکل بے ضرر ہے۔ اس مرض میں ادویاتی علاج کے علاوہ کسی قسم کے تھکا دینے والے کام سے مکمل پرہیز نہایت ضروری ہے۔ اور غذا کا مناسب استعمال اس مرض کے دوران یاد رکھنے کے لائق ہے۔ چونکہ یرقان کے مریض کو پہلے ہی متلی اور قے وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے اس لئے تیز مصالحہ دار اشیاء اور زیادہ چکنائی والی اشیاء مرض میں اضافہ کر دیتی ہیں مریض کو ایسی غذا استعمال کرنی چاہئے جو کہ ہلکی پھلکی ہو تاکہ مریض کا معدہ اسے بآسانی ہضم کر سکے۔ دودھ سوڈا' ساگودانہ اور کھچڑی وغیرہ مریض کے لئے بہترین غذائیں ہیں۔

مریض کے اہل خانہ کے لئے احتیاطی تدابیر

اگر کسی گھر میں یرقان کا مریض موجود ہو تو اس کے اہل خانہ کے لئے مناسب احتیاط نہایت ضروری ہے۔ بدقسمتی سے اس معاملے میں ڈاکٹر حضرات بھی لاپرواہی سے کام لیتے ہیں اس بارے میں ڈاکٹر اگر مریض کے اہل خانہ کو احتیاطی تدابیر سے خبردار کر دیں تو مرض کے پھیلاؤ کو بڑی حد تک روکا جا سکتا ہے۔ حالانکہ احتیاطی تدابیر نہایت آسان اور سادہ ہیں۔ جس میں سب سے پہلے یہ ہے کہ مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی رطوبتوں کو نہایت احتیاط سے تلف کیا جائے ان رطوبتوں میں مریض کا تھوک' پاخانہ اور پیشاب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مریض کو جگہ جگہ تھوکنے سے منع کرنا چاہئے اگر گھر میں سیوریج سسٹم موجود ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مریض کے فضلہ کو احتیاط کے ساتھ مٹی میں دبا دینا چاہئے۔ اس کے علاوہ مریض کے زیر استعمال چیزیں۔ تھرما میٹر۔ تولیہ۔ صابن وغیرہ کوئی تندرست شخص استعمال نہ کرے۔ ایک سب سے اہم بے احتیاطی جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ گھر کے کئی دوسرے افراد بھی بعض مرتبہ مریض کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں بلکہ بعض مرتبہ مریض کی پلیٹ میں سے کھانے لگتے ہیں اور اس طرح سے جراثیم بھی کھانے میں شامل ہو کر ان کے معدہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ مریض کے اہل خانہ میں سے جو فرد مریض کو ہاتھ لگائے تو اسے سب سے پہلے صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھونے چاہئیں اور مریض کے برتن دھونے کے بعد بھی اپنے ہاتھ دھونا ضروری ہے۔

ان چند باتوں کو مد نظر رکھ کر اس موذی بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بیکٹیریا

جاپان میں ایک ایسا بیکٹیریا (جرثومہ) دریافت ہوا ہے جو باغ میں پڑا گندا پلاسٹک بھی کھا جاتا ہے۔ سائنسدان یوشیشو اوٹیک کا کہنا ہے کہ اس قسم کے جرثوموں کی مدد سے ملک میں کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگایا جا سکے گا۔ کیونکہ یہ جرثومے فالتو اشیاء کاغذ' پتے وغیرہ کھا لیتے ہیں۔

(جنگ لاہور 16۔ اپریل 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32274 میں رحمٰن مسعود مہار ولد چوہدری مسعود احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رحمٰن مسعود مہار سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 اسد محمود باجوہ وصیت نمبر30642 ظفروال روڈ سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر30784 ڈگری کھمناں ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32275 میں شبنم چراغدین بنت چراغ دین بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن ڈیڑھ تولہ مالیتی-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شبنم چراغدین پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رانا مشتاق احمد ولد نواب خاں پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق ولد فضل حسین صابر پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32276 میں نصرت مبارکہ زوجہ ریاض احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/3300 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی-/25000 روپے۔ 3۔ زیور طلائی کل وزن 15 تولے مالیتی-/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت مبارکہ منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر1 ریاض احمد (خاوند موصیہ) ولد خوشی محمد منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر2 اللہ بخش ولد خوشی محمد مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین حال کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32277 میں مبارکہ رفیق زوجہ رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی الک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس قت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزن 13 تولہ مالیتی-/57000 روپے۔ 2۔ حق مہر مبلغ-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مبارکہ رفیق عزیز آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر1 محمد افضال اظہر ملک ولد محمد یعقوب D 952/26 عابد مجید روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر2 عزیز احمد ولد عمردین 1004/B مغل آباد راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32278 میں ارم بنت چوہدری غلام نبی قوم سدھو جاٹ پیشہ ٹیچر پرائیویٹ سکول عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علیم آباد ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات وزنی 42 گرام مالیتی-/20490 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر پرائیویٹ سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ارم بنت چوہدری غلام نبی علیم آباد ملیر توسیعی کالونی کراچی گواہ شد نمبر1 چوہدری غلام نبی مکان نمبر A/219 علیم آباد ملیر توسیعی کالونی کراچی گواہ شد نمبر2 طاہر محمود وصیت نمبر24527 مکان نمبر G-38/7 ملیر توسیعی کالونی کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32279 میں شاہدہ بشارت زوجہ رانا بشارت احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1968ء ساکن P.E.C.N.S کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گراؤنڈ فلور فلیٹ نمبر G-223/II P.E.C.N.S کراچی قیمت-/1600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات کل وزن 4 تولے قیمت-/16000 روپے۔ کل قیمت جائیداد-/1616000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ بشارت G-223/II P.E.C.N.S کراچی گواہ شد نمبر1 بشارت احمد (خاوند موصیہ) G-223/II P.E.C.N.S کراچی وصیت نمبر 25008 گواہ شد نمبر2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 15594 C/II-706 سنٹرل کمرشل ایریا کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32280 میں ثمینہ شیخ بنت شیخ عابد علی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمینہ شیخ A-1728 گلشن حدید فیز I کراچی گواہ شد نمبر1 منصور احمد ناصر وصیت نمبر28268 A/36 گلشن حدید فیز II کراچی گواہ شد نمبر2 صغیر احمد چیمہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32281 میں شیخ آدم سعید ولد شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ آدم سعید A-1728 گلشن حدید فیز نمبر I کراچی گواہ شد نمبر1 صغیر احمد چیمہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت نمبر 28268 A/36 گلشن حدید فیز II کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

کامیابی

○ عزیزہ منزہ حنا صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین نے گوجرانوالہ بورڈ سے امسال میٹرک کے امتحان میں ضلع منڈی بہاؤالدین کے (سائنس گروپ گرلز میں) ضلع بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ منزہ محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی کی بھانجی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحمید صاحب ٹیچر جو کہ مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب مرحوم سکنہ جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ کے داماد ہیں بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالخالق صاحب کارکن دارالضیافت کی اہلیہ مکرم ثریا بیگم صاحبہ کا میجر آپریشن 99-8-3 کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہو گیا ہے۔ احباب کرام سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم احمد ذیشان تنویر صاحب ابن مکرم احمد زمان تنویر صاحب آف تنویر سٹوڈیو اقصیٰ روڈ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 15۔ جولائی 1999ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام مباھل ذیشان تجویز ہوا ہے نومولود رائے انور احمد مبشر صاحب احمد نگر کا نواسہ ہے اور مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کا پڑپوتا اور پڑنواسہ ہے۔ عزیز نومولود کی صحت و تندرستی لمبی عمر پانے اور نیک و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت "محمد اسامہ مقبول" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مولوی علی محمد صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) آف گکھانوالی ضلع سیالکوٹ کا پڑپوتا۔ اور مکرم منظور احمد سعید صاحب کا پوتا اور مکرم محمد ناصر احمد صاحب آف اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر نیک اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ پشاور شہر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ پشاور کے ایک بزرگ محترم حاجی بختیار احمد صاحب مورخہ 18۔ جولائی 1999ء کی شام کو بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کی عمر 73 سال تھی۔ آپ 1926ء میں پیدا ہوئے۔ 1957ء میں آپ کو بیعت کا شرف حاصل ہوا اور خود ربوہ پہنچ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ میٹرک کے بعد جی ٹی ایس میں بطور ملازم بھرتی ہوئے تو اس دوران آپ نے ایم اے فلسفہ' ایم اے انگریزی اور ایک اور مضمون میں بھی ایم اے کر لیا۔

آپ کو بطور صدر حلقہ' زعیم اعلیٰ انصار اللہ پشاور اور نائب زعیم اصلاح و ارشاد انصار اللہ پشاور خدمات دینیہ بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

آپ چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اس لئے مورخہ 19۔ جولائی کی صبح کو 3 بجے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ وہاں بیت مبارک میں اسی روز نماز ظہر کے بعد آپ کا جنازہ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مرزا حنیف احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

○ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم۔ ایڈ کے ان پروگراموں میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ ایلیمنٹری / سیکنڈری (ایک سال)۔ صبح کا پروگرام

2۔ ایلیمنٹری / (دو سال) شام کا پروگرام

3-M.Ed سائنس (ایک سال)

داخلہ فارم HBL قائداعظم کیمپس سے 60 روپے کے عوض یا بذریعہ ڈاک 100 روپے کا ڈرافٹ بنام ڈائریکٹر ادارہ ارسال کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مکمل فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ اگست 16۔ ہے۔ چند سیٹیں سیلف فنانس کی بنیاد پر بھی دی جا رہی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مقابلہ مضمون نویسی خدام سہ ماہی چہارم کا عنوان "ہمدردی مخلوق" ہے۔ جس کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 15۔ اکتوبر 99ء ہے۔ خدام سے درخواست ہے کہ کثرت سے اس میں حصہ لیں۔

(مہتمم تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی وزیر ریلوے مستعفی

مغربی بنگال میں دو ٹرینوں کے حادثے کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے بھارتی وزیر ریلوے مستعفی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے فیصلے سے واجپائی کو آگاہ کر دیا ہے۔ حادثے پر امریکی صدر بل کلنٹن نے اظہار افسوس کیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے۔ کہ وزیر ریلوے سے استعفیٰ واپس لینے کی درخواست کروں گا۔ حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

مجاہدین کا خوف

بھارت نے مجاہدین کے خوف سے کپواڑہ میں بارودی سرنگوں کا جال بچھا دیا ہے۔ بھارتی فوج نے 12 کلو میٹر کے علاقے میں 5 ہزار سرنگیں بچھا دی ہیں۔ جس کا مقصد مجاہدین کی کارروائیوں پر نظر رکھنا ہے۔

اسلام پسند فوجی افسر فارغ

ترکی کی سپریم ملٹری کونسل نے 58 اسلام پسند افسروں کو فوج سے نکال دیا ہے۔ جن میں کمشنڈ اور نان کمشنڈ افسر شامل ہیں۔ یہ کارروائی دائیں اور بائیں بازو کی انتہا پسند تنظیموں سے رابطہ رکھنے کی بناء پر کی گئی۔ چند برسوں میں ایسے سینکڑوں افراد کو فوج سے نکالا جا چکا ہے۔

تصادم کا خطرہ

کلنٹن انتظامیہ نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ تائیوان میں چین اور تائیوان کی فضائیہ کے جیٹ طیاروں کی گشتی پروازوں سے دونوں ممالک میں تصادم ہو سکتا ہے۔ دونوں ملکوں کے جنگی طیاروں نے گذشتہ ماہ آبنائے تائیوان میں 100 پروازیں کیں۔

بنگلہ دیش میں ٹریفک حادثہ

بنگلہ دیش میں ٹریفک کے حادثے کے نتیجے میں 23۔ افراد ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے ہیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مسافروں سے بھرا ٹرک ایک گہری کھائی میں جا گرا۔

مقبوضہ کشمیر میں گرفتاریاں

انتخابات کے خلاف مہم چلانے پر مقبوضہ کشمیر میں جموں و کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کے صدر شبیر شاہ سمیت درجنوں رہنما گرفتار کر لئے گئے ہیں اور الزام لگایا گیا ہے کہ خود ساختہ لیڈروں نے کشمیر کاز کو نقصان پہنچایا ہے۔

اسرائیل میں پانی کا بحران

اسرائیل میں پانی کے ورکروں نے حکومت کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد 16 شہروں اور مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کے لئے پانی کی سپلائی لائینیں کاٹ دی ہیں۔

بارش سے تباہی

شدید موسمی بارشوں نے مشرقی ایشیا کے بہت سے ممالک میں تباہی مچا دی ہے۔ جنوبی کوریا میں 30۔ افراد ہلاک جبکہ شمالی کوریا میں بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ جنوبی کوریا کے متاثرہ علاقے میں سولہ ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ فلپائن کے ساحلی علاقے بھی بارشوں اور سمندری طوفان سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

روس اور چیچن سرحد پر جھڑپیں

روس اور چیچنیا کے درمیان سرحدی کشیدگی نے اس وقت نازک صورت اختیار کر لی جب روسی فوج اور چیچنیا کے مسلح افراد کے درمیان تصادم کے دوران 14 افراد ہلاک ہو گئے جن میں چار روسی فوجی اور 10 مسلح افراد شامل ہیں۔ اس سال کے دوران چیچنیا کی سرحد پر ہونے والی یہ شدید ترین جھڑپیں ہیں۔

کشمیر بھارت کے لئے کینسر

ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ کشمیر بھارت کے لئے کینسر بن گیا ہے۔ عوام بھوکے ننگے رہ گئے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ 50۔ فیصد شہری خالی پیٹ سوتے ہیں جبکہ 22 فیصد گندہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔ ہسپتال کم ہیں۔ جہاں ادویات دستیاب نہیں۔ بھارتی جنگی محاذ پر جنگی کارروائی کا بل 8 ہزار کروڑ سے تجاوز کر چکا ہے۔ کشمیر کا سیاسی حل تلاش نہ کیا گیا تو بھارتی عوام کپڑے کی ایک دھجی اور روٹی کے ایک نوالے کے لئے ترسیں گے۔ (کشمیر ٹائمز)

تائیوان کی امداد کا اعلان

امریکہ نے تائیوان کو جدید سیکورٹی آلات فراہم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ان آلات کی تنصیب سے چین کی طرف سے کسی جارحیت کا بروقت علم ہو سکے گا۔ بی بی سی کے مطابق یہ اقدام چین کی طرف سے دور مار میزائیل کے تجربے کے بعد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ یہ آلات تائیوان کی سیکورٹی کے اقدامات میں اضافہ کریں گے۔

65 ہزار لیٹر دودھ دریا میں

اتر پردیش (بھارت) میں گوالوں نے احتجاجاً "65 ہزار لیٹر دودھ دریا میں بہا دیا۔ اپنے مطالبات منوانے کے لئے گذشتہ دو روز سے دودھ ضائع کر رہے ہیں۔

بھارت میں سکھ چھاپہ ماروں کی تلاش

بھارت میں ہونے والے بم دھماکوں کے پیش نظر سکھ چھاپہ ماروں کی تلاش تیز کر دی گئی۔ ہریانہ پولیس خالصتان کمانڈو فورس (پنجوار) کے اہم رکن تن دیپ سنگھ کی گرفتاری کے لئے سرگرم عمل ہو گئی ہے۔ وہ پولیس سے بچنے کے لئے بیوی کے ہمراہ بھارت سے فرار ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔

خواتین کو زیادہ ٹکٹیں دیں

بھارتی الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے کہا ہے کہ وہ خواتین کو زیادہ تعداد میں ٹکٹیں دیں کیونکہ خواتین شور کم اور کام زیادہ کرتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

ربوہ : 4-اگست گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 30 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 سنٹی گریڈ
5-اگست غروب آفتاب۔ 7-04
6-اگست طلوع فجر۔ 3-52
6-اگست طلوع آفتاب 5-25

بھارت پاکستان کے مذاکرات

وزیراعظم پاکستان محمد نواز شریف نے بلوچستان کے شہر چمن کے نزدیک گرڈ سٹیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کے ساتھ مذکرات کی میز پر بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کشمیر میں جو کارروائی کی ہے وہ قوم اور کشمیر کے مفاد میں ہے۔ ہماری نیت نیک ہے اور ارادے مضبوط ہیں۔ اور اس کے علاوہ قوم کی دعائیں بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر آخر کار پاکستان کا حصہ بنے گا۔ انہوں نے کوئٹہ کی ترقی کے لئے 15 کروڑ روپے کے پیکج کا اعلان کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ کرے افغانستان میں بھی امن قائم ہو اور ہم بھی اس سلسلے میں پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے مجھے عوام کی خدمت کی ذمہ داری سونپی ہے۔ میں انشاء اللہ عوام کی پسماندگی دور کردوں گا۔

عوامی اتحاد کی احتجاجی ریلیاں

فیصل آباد گوجرانوالہ ملتان میں عوامی احتجاجی ریلیوں کے بعد عوامی اتحاد دیگر شہروں میں بھی احتجاجی ریلیاں نکالے گا۔ راولپنڈی میں ریلی 19۔ اگست کو اور لاہور میں 28۔ اگست کو ایسی ہی احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ ان تمام ریلیوں کی قیادت عوامی اتحاد کے مرکزی رہنما کریں گے۔

عمران خان کا حکومت کے خلاف بیان

تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے کہا ہے کہ اب حکومت سے فیصلہ کن جنگ ہو گی اور نواز شریف کے خلاف امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیکنے کا بدلہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت اب دونوں ممالک ایٹمی طاقتیں بن چکی ہیں اس لئے ان کے درمیان جنگ نہیں ہو سکتی۔ لیکن نواز شریف نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا اور مجاہدین کو کارگل سے ہٹانے کی بلاوجہ حامی بھر لی جس کا کوئی جواز نہیں تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت اسلامی اور دوسری جماعتوں سے صرف نواز شریف کی حکومت ہٹانے پر اتحاد ہوا ہے۔ اور اس نقطہ پر مشترکہ جدوجہد کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ثبوت کے بغیر اسامہ بن لادن کو دہشت گرد قرار دینا ظلم ہے۔

اسحاق ڈار کا بیان

پاکستان کے وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ سوئی گیس کی قیمتوں میں اضافے کا فیصلہ سابق نگران وزیراعظم معراج خالد کی کابینہ نے کیا تھا۔ تاہم پٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے عام آدمی کے بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اچھے منصوبوں پر بہرحال عمل کرنا ہو گا اس کے لئے چاہے آئی۔ ایم۔ ایف کا کوئی بھی موقف ہو اس سے ہمیں کوئی غرض نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آئی۔ پی۔ پی کے معاہدوں سے ملک کو اربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے اور آئندہ بھی اٹھانا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ان معاہدوں سے ملکی ساکھ کو دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی۔ ایم۔ ایف کے دباؤ کی وجہ سے امپورٹ میں ہم 35 فی صد کی مزید کمی نہیں کریں گے۔ کرنسی کی قیمت میں کمی کا مطالبہ بھی نہیں مانا جائے گا اور ملک و قوم کے خلاف کسی بات کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ تاجروں نے حکومت سے بھرپور تعاون کیا ہے۔ لیکن جنرل سیلز ٹیکس اگلی صدی کا ٹیکس ہے۔ یہ مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا۔

ایم کیو ایم کے رہنما کا بیان

ایم کیو ایم (متحدہ) کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر وفاقی حکومت کی طرف سے سندھ کو فیڈریشن کے "ریموٹ کنٹرول" کے ذریعہ چلایا جاتا رہا تو اس بات کا خطرہ ہے کہ کہیں 71' جیسا سانحہ پھر رونما نہ ہو جائے۔ اس لئے موجودہ حکومت اور موجودہ اسٹیبلشمنٹ کے پاکستان کو توڑنے کی کوششوں کا جلدی نوٹس لیا جانا چاہئے اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ سندھ کے حقوق کو تسلیم کیا جائے۔ صوبائی حقوق دیے جائیں اور تمام چھوٹے صوبوں کو پنجاب کے ذریعے چلانے کا عمل بند کیا جائے۔ ایم کیو ایم (متحدہ) کے کچھ ارکان کے استعفوں کے سلسلے میں کہا کہ ایم کیو ایم ایک جمہوری پارٹی ہے اور لوگ اس میں اپنی مرضی سے آتے جاتے رہتے ہیں اور اس بات پر پارٹی کی طرف سے کوئی قدغن نہیں۔ بہرحال ان لوگوں سے رابطہ قائم ہے اور امید ہے کہ وہ جلد ہی اپنے استعفے واپس لے لیں گے۔

مولانا فضل الرحمان اور امریکی مذاکرات

امریکی سفارت خانے کی ایک اہم سفارت کار خاتون نے مولانا فضل الرحمان کے گھر جا کر ان سے ملاقات کی اور امریکی دفتر خارجہ کا ایک خصوصی پیغام ان کو پہنچایا۔ جس میں امریکی شہریوں کی جان کی امان کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جس پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مجھے نہیں ملا عمر کو مطمئن کرو۔ امریکی سفارت کار نے مولانا کو بتایا کہ اسامہ کی افغانستان میں موجودگی امریکہ کے لئے قابل قبول نہیں۔ جس پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اگر امریکہ نے افغانستان اور پاکستان کی حدود کی خلاف ورزی کی تو ہمارا ردعمل بھی اسی طرح کا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو چاہئے کہ وہ گوادر سے اپنا بحری بیڑہ واپس بلائے۔ اس پر دونوں میں مذاکرات ختم اور ناکام ہو گئے۔

امریکہ کے سینیٹر ٹام ہارکن کا بیان

وائس آف امریکہ کے مطابق امریکی سینیٹر ٹام ہارکن نے سینٹ کے ایک خصوصی اجلاس میں کہا کہ پاکستان نے واشنگٹن معاہدہ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے اب حکومت امریکہ کا یہ فرض ہے کہ وہ بھی واشنگٹن معاہدہ کے مطابق اپنی بات پوری کرے۔ اور کشمیر کے متنازعہ مسئلے پر پاکستان کو اپنی حمایت مہیا کرے۔ اور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بھارت پر مناسب دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے مذاکرات شروع کرے۔ انہوں نے کہا امریکہ پر یہ بات واضح ہو جانی چاہئے کہ اگر اس مسئلہ پر دونوں ممالک میں مذاکرات نہیں ہوں گے تو بہرحال جنگ ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں ہمارا واحد دوست ملک ہے جس پر ہم انحصار کر سکتے ہیں جبکہ بھارت نے حال ہی میں عراق کو قرضے کی پیش کش کر کے امریکی مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔

زرعی رقبہ برائے فروخت

4 سے 8 ایکڑ زرعی رقبہ برائے فوری فروخت ہے۔ مناسب دام اور اعلیٰ لوکیشن واقعہ احمد نگر ربوہ سے صرف 2 کلومیٹر سرگودھا فیصل آباد روڈ سے لنک روڈ پر
برائے رابطہ۔ چوہدری عبدالسلام سکنہ احمد نگر
فون فارم 212123-04524 گھر 211263

الثمر ہومیو کلینک

ہومیوڈاکٹرز کے لئے نادر موقع۔
اقصیٰ روڈ پر بوٹا مارکیٹ چلتا ہوا ہومیو کلینک اینڈ سٹور برائے فوری فروخت۔
رابطہ فون نمبر 211113
ڈاکٹر قربان الٰہی سکنہ باب الابواب ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837۔ رہائش 212175۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

الحمد اسٹیٹ

پراپرٹی ڈیلر

ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ

☎ 4993402
4993403
467003
467004

Haji Abdul Rauf
Chief Consultant

AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300